



سوال

(194) تیرہ سال کی عمر کی لڑکی نے روزے نہیں رکھے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی نے، جس کی عمر بارہ یا تیرہ سال ہے، رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھے تو کیا اسے یا اس کے گھر والوں کو کوئی کفارہ دینا چاہیے؟ اور اگر وہ روزے رکھ لے تو کیا پھر بھی کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت اسلام، عقل اور بلوغت کی شرط کے ساتھ مکلف قرار پاتی ہے اور بلوغت کی علامت حیض یا اختلام یا شرم گاہ کے ارد گرد سخت کھر درے بالوں کا اگنا ہے یا پندرہ سال کی عمر کو پہنچ جانا ہے۔ اگر اس لڑکی میں یہ شرط موجود ہیں تو اس پر روزہ واجب ہے اور جو روزے نہیں رکھے ان کی قضا لازم ہے اور اگر ان میں سے کوئی شرط موجود نہ ہو تو وہ مکلف (احکام شریعت کی پابند) ہوگی نہ اس پر کوئی کفارہ ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 167

محدث فتویٰ